السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(1) زیدنے ایک گائے پال رکھی ہے جوکہ زرخرید نہیں بلکہ گھریلو ہے گائے خوبصورت بے عیب اور قربانی کے لائق ترین ہے کچھ لوگوں نے زید سے مذکورہ گائے قربانی کےلیے خریدنے کو کہا اوراس کی قیمت ثالثی پانچ ہزار متعین ہوگئی پھر 5000 کوسات حصوں میں تقسیم کیا گیا اب زید کہتا ہے کہ میں بھی اس گائے میں اپنا حصہ بصورت قربانی کرنا چاہتا ہوں لہٰذا تم مجھےچھ حصوں کے پیسے دے دوجبکہ زید کی اس گائے میں پہلے سے قربانی کےلیے کوئی نیت نہ تھی وقتی طور پر تیار ہوا ہے ہمیں توبظاہر اس میں کوئی قباحت نظر نہیں آتی تاہم شرعی فیصلہ مطلوب ہے زید کی پہلے سے نیت ہویا نہ ہو۔ جبکہ اس تقسیم و عمل کو حافظ عبداللہ محدث روپڑی رحمہ اللہ نےاپنے فتویٰ میں غیر درست و مشکوک کہا ہے۔

(2) زیدنے ایک گائے خریدکی ہے اب اس میں بغیر منافع کے اصل رقم پر اپنا حصہ شامل کرکے قربانی کرسکتا ہے یعنی دی ہوئی رقم کے سات حصے ہوئے اپنا حصہ چھوڑکر باقی اپنی اصل رقم سےچھ حصے وصول کرتا ہے کیا یہ درست ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

(1) چونکہ خریدنے والوں نے قیمت کو بغرض قربانی سات حصوں میں تقسیم کرلیا ہے اس لیے زید اب کے ان سات آدمیوں سے کسی کو راضی کیے بغیر اپنی فروخت کردہ گائے میں قربانی کےلیے اپنا حصہ نہیں رکھ سکتا کیونکہ یہ سلسلہ اس نے بیع منعقد ہوجانے اوراپنا خیار ختم ہوجانے کے بعد شروع کیا ہے۔

(2) بالکل درست اور صحیح ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[احکام و مسائل](#)

[قربانی اور عقیقہ کے مسائل ج1ص434](#)

[محدث فتویٰ](#)